احرار تیار ہیں!

ہمیں آج احتجاج و مطالبہ کے نام سے حکومت کو کچھ نہیں کہنا ہے، بلکہ اظہار مافی الضمیر کے طور پر صرف یہ بتانا ہے کہ ہماری جماعت کے عزم و ہمت، صبر و تحمل اور ایثار وفاء کی بے مثال، ناقابل تردید اور روشن تاریخ سے برصغیر کا بچہ بچہ واقف ہے۔ ہمارے بپھرے ہوئے شیروں کے جذبۂ غیرت و حمیت، مظاہرۂ شجاعت و استقامت اور ذوقِ جہاد و شہادت کی علم بردار اور خون و آتش میں ڈوبی ہوئی زندگی کے ایک ایک دن سے قوم کا ہر فرد آشنا ہے۔ تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت جیسی بے مثال و لازوال تحریک و جدوجہد بھی ہماری ہی جماعت کی جبین تاریخ کا درخشندہ جھومر ہے۔ جس عظیم تحریک سے غداری اور اس پر فرعونی و پرویزی اور دابری و چنگیزی مظالم روا رکھنے والوں پر آج تک اس کی ہیبت طاری ہے اور حقیقتاً ان کا سکون غارت اور نیندیں حرام ہیں۔ تو جس جماعت کے دامن میں ایسا انمول دینی و سیاسی سرمایہ ہو، حکومت عوام اور ان کی حقیقی نمائندہ خالص دینی تنظیمات کی پالیسیوں میں تغیر کی خواہش سے پہلے اپنی بازیگرانہ ڈپلومیسی میں واضح تبدیلی پیدا کرے اور اس پر مستقل و مستحکم رہ کر اپنے آپ کو قابل اعتماد ثابت کرے۔ ورنہ آج نہیں تو کل، حالات بالضرور الٹ پلٹ ہوں گے۔ یہ قانون فطرت اور تاریخی حقیقت ہے، جس سے نہ تو پہلے کوئی فرد و گروہ اور اہل اقتدار و عوام دوچار ہوئے بنا رہ سکے اور نہ ہی اس کی بڑھتی اور اُڈتی ہوئی لہروں کی زد سے کوئی بزعم خود غلط بچ سکتا ہے۔ اس لئے جس حکومت کو مظلوموں کی تائید و حمایت کی توفیق نصیب نہ ہو رہی ہو، کم از کم وہ ان کے ابلتے ہوئے جذبات اور دہکتے ہوئے دینی و سیاسی غیظ و غضب کے ساتھ شترغمزہ اور مغرورانہ چھیڑ چھاڑ سے باز رہے اس کے اور ملک و ملت کے لئے بہتر ہے۔ ورنہ انقلاب احوال کی سنگینی کے متعلق قطعاً کوئی غلط فہمی ہرگز نہ رہنی چاہیے۔ یہ دنیاء اقتدار و حکومت اور ملک و سلطنت چند روزہ ہے، کسی کے باوا کی جاگیر نہیں۔ مسلمان تو خیر صرف اللہ کے بندے ہیں۔ مطلقاً بنی نوع انسان کسی فرعون و نمرود کے غلام اور زر خرید نہیں رہ سکتے۔

فدائیان احرار سے ہمیں صرف یہ کہنا ہے کہ وہ اپنے ایمان و تاریخ کا بھرپور جائزہ لے کر بڑی سے بڑی آزمائش کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ نہیں معلوم کس وقت بگل بج جائے اور انہیں راہِ قید و بند اور منزل دار و رسن کی طرف کوچ کا حکم مل جائے۔ اگر کافر فرنگ کے تیس سالہ ظلم و جفا اور پھر اس کی ناجائز سیاسی اولاد کے ہاتھوں مسلسل جور و ستم کی چکی میں پس کر بھی وہ کسی سے مٹائے نہیں جاسکے تو وہ پتھر پر لکیر سمجھ لیں کہ ان شاء اللہ دنیا کی کوئی بھی طاقت ان کو مٹانے کا کافرانہ منصوبہ اور شیطانی خواب پورا ہوتے نہ دیکھ سکے گی۔ وہ جو سب کچھ جھیل کر بھی زندہ ہیں تو یقین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے تشکیل خالص اسلامی آئین، اقامت حکومت الٰہیہ اور تحفظ ختم نبوت و ناموسِ ازواج و اصحاب رسول علیہم السلام کے بین الاقوامی، بین العالمی اور آفاقی مسئلہ کا عملی حل کرا کے اپنے دین اور اپنے حبیب کریم علیہ السلام کی شریعت مطہرہ کی صحیح اور بھرپور خدمت کا عظیم کارنامہ انجام دلوانا چاہتے ہیں۔ اس لئے خدائی لشکر کے سپاہیوں کو کمر ہمت کس کر اپنا فرض ادا کرنے کے لئے بالکل پابہ رکاب ہو جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم اور آپ سب کے حامی و ناصر ہوں۔ (آمین ثم آمین)

جانشین امیر شریعت

مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ

اداریہ پندرہ روزہ "الاحرار" لاہور، جلد ۴، شمارہ ۱، ۲/فروری ۱۹۷۳ء